پریس ریلیز

شیل پاکستان کا گیارہویں تعمیر ایوارڈز میں پاکستانی نوجوان کاروباری شخصیات کو خراج تحسین

کراچی، پاکستان، 22 نومبر، 2024: حال ہی میں وافی انرجی کے زیرِ ملکیت آنے والی ملک کی سب سے طویل عرصے سے قائم ملٹی نیشنل کمپنیوں میں سے ایک، شیل پاکستان نے 11 ویں تعمیر ایوارڈز 2024 کے شاندار اختتامی تقریب کا انعقاد کیا۔ اس تقریب میں پاکستان کے پرجوش اور باصلاحیت کاروباری افراد کی حوصلہ افزائی کی گئی اور ان کی کامیابیوں کو خراجِ تحسین پیش کیا گیا۔

تعمیر ایوارڈز کے گیارہویں ایڈیشن کے لیے 400 سے زائد درخواستیں موصول ہوئیں تھیں جن میں سے 30 فائنلسٹ کو چھ زُمروں میں منتخب کیا گیا۔ اس تقریب میں کاروباری رہنما، مختلف صنعتوں سے تعلق رکھنے والے پیشہ ور افراد اور تعلیمی ماہرین پر مشتمل ایک جیوری بھی تشکیل دی گئی تھی جس نے امیدواروں کا جائزہ لینے میں کلیدی کردار ادا کیا۔ جیوری کے متعلقہ ارکان کے سامنے تفصیلی تجاویز کے بعد، ہر زمرے میں کامیاب اور رنر اپ کو اُس کی جدت طرازی اور عمدگی کے لیے منتخب کیا گیا۔

شیل پاکستان لمیٹڈ کے چیف ایگزیکٹو اور منیجنگ ڈائریکٹر وقار صدیقی نے کہا: "ہر سال، ہم ان نوجوان کاروباری افراد کی غیر معمولی ذہانت اور تخلیقی صلاحیتوں سے متاثر ہوتے ہیں۔ ہمیں اپنے تعمیر پروگرام کے ذریعے ان کے سفر کی اعانت کرنے پر بے حد فخر ہے۔ ہمارے ملک میں ابھرنے والے ٹیلنٹ کی دولت کو دیکھنا حوصلہ افزا ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ یہ روشن ذہن جدت طرازی، ترقی اور خوشحالی کو آگے بڑھائیں گے اور سب کے لیے روشن مستقبل کی راہ ہموار کریں گے۔"

گیارہویں تعمیر ایوارڈز 2024 کے عظیم کامیاب شرکاء میں شامل گردشی معیشت کے شعبے میں دی نیچرل فائبر کمپنی کے محمد فراز کھوکھر کا ایک اسٹارٹ اپ جو کیلے کے تنے کے ضائع شدہ مادے کو رسیوں، کپڑوں اور بیگ جیسی ماحول دوست مصنوعات میں تبدیل کرتا ہے۔ کلین انرجی سولوشنز کے شعبے میں گرین سٹی کے زین علی صدیقی کا اسمارٹ انرجی مینجمنٹ سسٹم جو مصنوعی ذہانت اور ڈیٹا اینالٹکس کے ذریعے تجدیدی توانائی کے استعمال کو بہتر بناتا ہے۔ خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے ڈایب ایزی کی منور رضوان کا مصنوئی ذہانت پر مبنی ذیابطیس کے انتظام کا پلیٹ فارم جو ذاتی نوعیت کے حل، ٹیلی میڈیسن، تعلیمی وسائل اور ایک معاون کمیونٹی فراہم کرتا ہے، جو افراد کو صحت کے انتظام میں مدد دیتا ہے اور صحت کی دیکھ بھال کے اخراجات کو کم کرتا ہے۔ ٹیکنالوجی کی جدت کے لیے فورٹیفائی کی سدرا شکیل کا ساس (SaaS) پر مبنی ای آر پی (ERP) سلوشن جو ریئل اسٹیٹ کاروباروں کے لیے تیار کیا گیا ہے، جو کرایہ کی وصولی، سی آر ایم، مالیاتی انتظام جیسے آپریشنز کو آسان بناتا ہے، عمل کو خودکار کرتا ہے اور فیصلے کرنے میں بہتری لاتا ہے۔ ٹرانسپورٹیشن اور موبیلیٹی کے لیے نیاراستہ کے فہد احمد فرید کا ایک نظریہ جو شہروں میں حرارت کو کم کرنے کے لیے سبز سڑکیں بنانے کا ہے، جس میں روڈ میٹیریل میں ٹائٹینیم ڈائی آکسائیڈ اور رنگوں کا استعمال کیا جاتا ہے تاکہ سورج کی روشنی کو منعکس کیا جاسکے، روڈ کی پائیداری کو بہتر اور دیکھ بھال کے اخراجات کو کم کیا جائے۔ برائٹ آئیڈیاز کے لیے ایکوفائل۔ سیل دی فلیور کی مریم بٹ کا ایک تصور جو پلاسٹک ریپ اور فویل کو دوبارہ استعمال کے قابل، کیمیائی مواد سے پاک متبادل فراہم کرتا ہے، جس سے فضلہ اور آلودگی کم ہوتی ہے۔

دوسرے نمبر پر آنے والوں میں رویئلا فوڈز برائے گردشی معیشت،، وولٹ شیئر ٹیکنالوجی برائے کلین انرجی سلوشنز، خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے زرعی برمدآت، ٹیکنالوجی انوویشن کے لیے لیب ایکس آر، ٹرانسپورٹیشن اور موبیلیٹی کے لیے ای وی اسکوائر، اور ای ایف تھری ایف (ماحول دوست ایندھن، خوراک، کھاد) برائٹ آئیڈیاز کے لیے شامل ہیں۔

اپنے آغاز سے ہی، تعمیر نے انٹرپرینیورشپ کی حوصلہ افزائی اور اعانت کر کے مقامی معیشت کو مضبوط بنانے کا مقصد رکھا ہے۔ اس پروگرام میں اب تک دس لاکھ سے زائد نوجوانوں شریک ہو چکے ہیں۔ دس (10) پاکستانی تاجروں نے 7 ممالک کا دورہ کرنے اور عالمی سطح پر اپنی مارکیٹ کو وسعت دینے کے لیے 3.8 ملین روپے کی بین الاقوامی تجارتی گرانٹس جیتیں۔ نو (9) تعمیر انٹرپرینیورز نے 10.4 ملین روپے مالیت کے گلوبل شیل ٹاپ ٹین انوویٹرز ایوارڈز جیتے اور عالمی اور قومی سطح پر اعزاز حاصل کیا۔

☆☆☆